تاریخِ پیدائش (اہمیت اور اندراج کا طریقہء کار)

بحوالہ

رجسٹریشن برائے پیدائش، اموات وشادیاں 1886ء

لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2001ء، نادرا آرڈیننس 2000ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلیئے وزارت قانون، انصاف اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے پیج نمبر 3 کے تحت تیار کیا گیا ہے۔

اس مواد کی تیاری کے لئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

تاریخِ پیدائش

(اہمیت اور اندراج کا طریقہء کار)

سوال 1۔ تاریخِ پیدائش کے اندراج سے کیا مراد ہے؟

جواب اس سے مراد بچے کی پیدائش سے متعلق یونین کونسل، میونسپل کمیٹی اور نادرا کے دفتر میں اندراج کرانا ہے۔

سوال 2۔ تاریخِ پیدائش کے اندراج کی کیا اہمیت ہے؟

جواب تعلیمی ادارے میں داخلہ لینے، ملازمت حاصل کرنے، شناختی کارڈ اور پاسپورٹ وغیرہ بنوانے کے لیے تاریخِ پیدائش کے سر ٹیفکیٹ کا ہونا ضروری ہے۔

سوال 3۔ تاریخِ پیدائش کے اندراج کا کیا طریقہء کار ہے؟

جواب تاریخِ پیدائش کے اندراج کی درخواست متعلقہ یونین کونسل، میونسپل کمیٹی کے دفتر میں موجود رجسٹرار کو دی جاتی ہے۔ بچے کی پیدائش کی تاریخ، مقام، والد کے نام اور رہائش کا متعلقہ رجسٹر میں اندراج کرنے کے بعد اطلاع دینے والے کو تاریخِ پیدائش کا سرٹیفکیٹ جاری کر دیا جاتا ہے۔ نادرا نے سی آر سی (چائلڈ رجسٹریشن سر ٹیفکیٹ) متعارف کرایا ہے جو پورے ملک میں موجود نادرا کے سوئفٹ سنٹرز سے جاری کیا جاتا ہے تاہم اس سرٹیفکیٹ کو حاصل کرنے کے لیے بچوں کے والدین کے پاس کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کا ہونا ضروری ہے۔

سوال 4۔ تاریخِ پیدائش کے اندراج سے متعلق رجسٹرار کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

جواب تاریخِ پیدائش کے اندراج سے متعلق رجسٹرار کی ذمہ داری ہے کہ وہ کسی بچے کی پیدائش کے متعلق اطلاع ملنے پر متعلقہ رجسٹر میں اس کا اندراج کرے۔ اگر اسے یقین ہو کہ اطلاع غلط ہے تو وہ اسے رجسٹر کرنے سے انکار بھی کر سکتا ہے۔

سوال 5۔ کیا والدین کے علاوہ دیگر افراد بھی بچے کی پیدائش کا اندراج کرا سکتے ہیں؟

جواب۔ والدین کے علاوہ بچے کی پیدائش کے وقت موجود کوئی بھی فرد جسے بچے کی پیدائش کا علم ہو، نگران ڈاکٹر یا بچے کی کفالت کرنے والا کوئی بھی شخص رجسٹرار کو بچے کی پیدائش کا اندراج کرا سکتے ہیں۔

سوال 6۔ کیا غلط درج کی گئی تاریخِ پیدائش کو درست کرایا جا سکتا ہے؟

جواب اگر تاریخِ پیدائش کے اندراج میں کوئی غلطی ہو جائے تو متعلقہ رجسٹرار کے پاس مقرر کردہ شرائط اور فیس کی ادائیگی پر اس کو درست کرایا جا سکتا ہے البتہ یہ درستگی رجسٹر میں اسی جگہ پر ہو گی جہاں پہلے سے اس بچے کی پیدائش کا اندراج کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ اگر تاریخِ پیدائش کی نقل درکار ہو تو رجسٹرار کے نام ایک سادہ کاغذ پر درخواست لکھ کر مقررہ فیس ادا کر کے تصدیق شدہ نقل بھی حاصل کی جا سکتی ہے۔

سوال 7۔ تاریخ پیدائش کا اندراج بروقت نہ کرانے کی صورت میں کیا کیا جاسکتا ہے؟

جواب ایسی صورت میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفسر یا ای۔ڈی۔او ہیلتھ، ریونیو یا متعلقہ علاقہ کے تحصیلدار سے اجازت حاصل کرنے بعد متعلقہ یونین کونسل یا میونسپل کمیٹی میں اس بچے کی تاریخ پیدائش کا اندراج کرایا جاسکتا ہے۔

سوال 8۔ تاریخِ پیدائش کے اندراج، اہمیت اور طریقہء کار سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی تاریخِ پیدائش کے اندراج، اہمیت اور طریقہء کار سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون وانصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk

۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس نمبر 1379 اسلام آباد فون نمبر 111-739-739، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) نادرا کے وفاقی، صوبائی یا ضلعی دفاتر۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) رجسٹریشن برائے پیدائش، اموات و شادیاں 1886ئ۔

(5) لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء۔

(6) نادرا آرڈیننس 2000ء۔